07-09-2024 MONDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) تلنگانہ حکومت آئندہ اسمبلی سیشن میں بل پیش کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے، تاکہ حیدرا کو قانونی درجہ دیا جاسکے۔

(۲) بی سی کمیشن کے نئے صدرنشین نرنجن نے کہا کہ حکومت تلنگانہ میں ادارہ جات مقامی کے انتخابات سے پہلے بی سی ذاتوں کی مردم شماری کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔

(۳) سی وی آنند کو دوبارہ کمشنر پولیس حیدرآباد مقرر کیا گیا ہے۔

اور

(۴) تلنگانہ میں گنیش فیسٹیول کا بڑے پیمانہ پر روایتی طور پر آج سے آغاز ہوا۔ وزیر اعلی ریونت ریڈی نے کہا کہ حکومت دونوں شہروں کے گنیش پنڈالوں کو مفت برقی فراہم کر رہی ہے۔

☆☆☆

بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے کو راجیہ سبھا میں 6 نامزد ارکان کی تائید کے ساتھ معمولی اکثریت حاصل ہے جو پارٹی کو اہم قوانین جیسے وقف ترمیمی بل کو منظور کرنے میں مدد کرے گی۔ حالیہ ضمنی انتخابات کے بعد ایوان بالا جس کے ارکان کی تعداد 234 ہے میں سے بی جے پی کے پاس 96 ارکان ہیں۔ این ڈی اے کے ارکان کی تعداد 113 ہے۔ 6 نامزد ارکان جو عموماً حکومت کی تائید میں ووٹ دیتے ہیں، کے ساتھ این ڈی اے کی تعداد 119 ہوگئی ہے جو نصف تعداد 117 سے دو زائد ہیں۔ کانگریس کے پاس ایوان بالا میں 27 ارکان ہیں اور اس کے اتحادیوں کے پاس 58 ارکان ہیں۔ اس طرح اپوزیشن اتحاد کے ارکان کی تعداد 85 ہے۔

☆☆☆

سی وی آنند کو کے سرینواس ریڈی کی جگہ دوبارہ کمشنر پولیس حیدرآباد مقرر کیا گیا ہے۔ 1991 بیاچ کے آئی پی ایس آفیسر سی وی آنند قانون کے نفاذ میں اپنے وسیع کیریئر کے لئے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے جن علاقوں میں خدمات انجام دی ان علاقوں میں اہم اصلاحات پر عمل کرنے اور پولیس آپریشنس کو عصری بنانے کی شبیہ رکھتے ہیں۔ آنند نے کمشنر پولیس سائبرآباد کے طور پر 2013 سے 2016 تک خدمات انجام دی تھیں جہاں انہوں نے ٹکنالوجی کے ذریعہ اربن پولیسنگ میں اضافہ بشمول سی سی ٹی وی سسٹمس متعارف کرنے اور ٹریفک منیجمنٹ کے بہتر انصرام کے لئے اہم خدمات انجام دی ہیں۔ اپنے دور میں انہوں نے لا اینڈ آرڈر کی برقراری پر توجہ مرکوز کی، کامیابی کے ساتھ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی برقراری کو یقینی بنایا اور مختلف اقدامات کے ذریعہ ٹریفک منیجمنٹ اقدامات پر عمل کیا۔ انہوں نے نارکوٹکس اور سائبر مجرمین کے خلاف جدوجہد میں شدت پیدا کی جس کے نتیجہ میں ریاست میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو کا قیام عمل میں آیا۔ اسی دوران کے سرینواس ریڈی کا تبادلہ ڈائرکٹر جنرل وجلنس اینڈ انفورسمنٹ کے طور پر کردیا گیا ہے۔ دیگر عہدیداروں جن کا تبادلہ کیا گیا ہے یا ان کو زائد ذمہ داری دی گئی ہے، ان میں ایس وجئے کمار ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل (پرسونل) بھی شامل ہیں جن کو ڈی جی اے سی بی مقرر کیا گیا ہے۔ مہیش مرلی دھر بھگوت ایڈیشنل ڈی جی لا اینڈ آرڈر، اے ڈی جی ایف اے سی (پرسونل اینڈ ویلفیر) اور ایم رمیش آئی جی پی (پروویژنل اینڈ لاجسٹکس) کو آئی جی پی کے ایف اے سی (اسپورٹس) مقرر کیا گیا ہے۔

☆☆☆

بی جے پی کے رکن اسمبلی راجہ سنگھ نے گنیش فیسٹیول کے دوران حلال پراڈکٹس کے بائیکاٹ کی ہندوؤں سے اپیل کی۔ راجہ سنگھ جو ایک طویل عرصہ سے حلال پراڈکٹس کے خلاف وکالت کرتے ہیں، نے ایک مرتبہ پھر ہندوؤں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان اشیا کی خریداری نہ کریں۔ راجہ سنگھ نے کہا کہ ایسا ادارہ جو حلال

پراڈکٹس کے سرٹیفکیٹس جاری کرتا ہے،ان پراڈکٹس کو تیار کرنے والی کمپنیوں سے رقم وصول کرتے ہیں اور یہ رقم دہشت گردی کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔راجہ سنگھ نے یہ بھی دعوی کیا کہ حلال پراڈکٹس دہشت گرد گروپس کی بڑی سازش ہے تا کہ ہندووں کے تہواروں کے دوران رقم بنائی جاسکے۔

☆☆☆

تلنگانہ میں گنیش فیسٹیول کا بڑے پیمانہ پر روایتی طور پر آج سے آغاز ہوا۔وزیر اعلی ریونت ریڈی نے حیدرآباد کے خیریت آباد میں سب سے بڑی گنیش کی مورتی کی پوجا کی۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ حکومت حیدرآباد کے تمام گنیش منڈپوں میں مفت بجلی سپلائی کررہی ہے۔دونوں شہروں حیدرآباد وسکندرآباد میں تقریبا 1.40 لاکھ پنڈال لگائے گئے ہیں۔گورنر جشنو دیو ورما نے بھی خیریت آباد کی بڑی گنیش کی مورتی کی پوجا کی۔کانگریس پارٹی کے ہیڈکوارٹرس گاندھی بھون میں بھی گنیش فیسٹول کے سلسلہ میں پوجا کا اہتمام کیا گیا۔پارٹی کے لیڈروں جگا ریڈی، نرنجن، چنا ریڈی اور دیگر اس موقع پر موجود تھے۔بی جے پی کے دفتر میں بھی پوجا کا اہتمام کیا گیا۔مرکزی وزرا کشن ریڈی، بنڈی سنجے اور دیگر نے پوجا میں حصہ لیا۔حکومت کی جانب سے اس فیسٹیول کے سلسلہ میں وسیع تر سیکوریٹی انتظامات کئے گئے ہیں۔

☆☆☆

آندھرا پردیش کے وجئے واڑہ میں سات بریجس کی مرمت کا کام کیا گیا ہے جن کو حالیہ شدید بارش اور سیلاب کی وجہ سے شدید نقصان پہنچا تھا۔وزیر اعلی این چندرا بابو نائیڈو نے اس کام کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے پر وزرا کی ستائش کی۔

☆☆☆

حیدرآباد میں تالابوں کے ایف ٹی ایل اور بفرزونس میں غیر مجاز تعمیرات کو منہدم کرنے کیلئے حال ہی میں تشکیل دیئے گئے ادارہ حیدرآباد ڈیزاسٹر رسپانس اینڈ ایسیٹ مانیٹرنگ ایجنسی (حیدرا) کے عہدیداروں نے موسی ندی کے نچلے علاقوں میں مقیم افراد سے خواہش کی ہے کہ وہ شدید بارش کی پیش قیاسی کے پیش نظر محفوظ مقامات پر منتقل ہوجائیں۔دوریزروائرس حمایت ساگر اور عثمان ساگر لبریز ہوگئے ہیں اور توقع ہے کہ پانی کسی بھی لمحہ چھوڑا جائے گا۔حیدرا اور ریونیو کے عہدیداروں نے شنکر نگر، چادرگھاٹ اور موسی رام باغ کے علاقوں کا آج دورہ کیا۔

☆☆☆

بی آر ایس کے رکن اسمبلی ہریش راو نے بائیوڈائیورسٹی بورڈ کے اسٹاف کو تنخواہیں ادا نہ کرنے پر تلنگانہ حکومت پر تنقید کی۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ بی آر ایس کے دور میں تقریبا دس کروڑ روپئے الاٹ کرنے کے باوجود اسٹاف کی تنخواہیں ہنوز ادا نہیں کی گئی ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ فنڈس فوری طور پر جاری کئے جائیں تا کہ ملازمین بشمول سائنس دانوں اور گراونڈ اسٹاف کی تنخواہیں ادا کی جاسکیں۔

☆☆☆

نرنجن جن کو حال ہی میں بی سی کمیشن کا نیا صدرنشین بنایا گیا ہے، نے کہا کہ حکومت تلنگانہ میں ادارہ جات مقامی کے انتخابات سے پہلے بی سی ذاتوں کی مردم شماری کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بی سی ذاتوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان کی آبادی کے لحاظ سے ان سے انصاف کیا جائے گا۔نرنجن نے کہا کہ بی سی جو آبادی کا سب سے بڑا حصہ ہے، اپنا حصہ مانگ رہے ہیں۔بی سی کمیشن اس سمت کام کرے گا۔انہوں نے کہا کہ پیشرو بی سی کمیشن نے ذات کی مردم شماری کیلئے کتنا کام کیا تھا، اس کا جائزہ لیا جائے گا۔اگر تمام بی سی تنظیمیں تعاون کریں گی تو انتخابات سے پہلے ذات کی مردم شماری کا کام کرنا ممکن ہوگا۔

☆☆☆

ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے مسافرین سے اپیل کی ہے کہ وہ ریل مدد ہیلپ لائن 139 کا تمام قسم کی مدد اور مسائل کے لئے استعمال کریں۔اس ہیلپ لائن میں تمام قسم کی خدمات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے کہا کہ اس سے ریل استعمال کرنے والوں کو کئی طرح کی ہیلپ لائن نمبرس سے ہونے والی دشواریوں سے نکلنے میں مدد ملے گی۔یہ ہلپ لائن 12 زبانوں میں دستیاب ہیں۔مسافرین آئی وی آر ایس کا انتخاب 139 ڈائل کرتے ہوئے کال سنٹر ایگزیکٹیوز سے راست رابطہ کے لئے کر سکتے ہیں۔

☆☆☆

سدرن پاورڈسٹری بیوشن کمپنی تلنگانہ لمٹیڈ کے صدرنشین و منیجنگ ڈائرکٹر مشرف علی فاروقی نے عہدیداروں سے خواہش کی ہے کہ گنیش فیسٹول کے دوران پنڈالوں کو بلا رکاوٹ برقی سربراہی کو یقینی بنائیں۔انہوں نے عوام اور پنڈالوں کے آرگنائزرس سے خواہش کی کہ احتیاطی اقدامات پر عمل کریں۔انہوں نے کہا کہ پنڈال آرگنائزرس کو چاہئے کہ ڈپارٹمنٹ کے اسٹاف کے ذریعہ ہیہ برقی کنکشن سے استفادہ کریں اور برقی کنکشن کے لئے برقی پولس پر نہ چڑھیں۔

☆☆☆

وسطی و متصل شمالی خلیج بنگال کے دباو کا علاقہ کم دباو کے علاقہ میں شدت اختیار کر گیا ہے۔حیدرآباد کے محکمہ موسمیات نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ چار دنوں کے دوران تلنگانہ میں بعض مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔کل آصف آباد، منچریال، جئے شنکر بھوپال پلی، ملگ، بھدرادری کوتہ گوڑم اضلاع میں کہیں کہیں شدید بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات کے دفتر نے کہا کہ پیر کو بھی اسی طرح کی صورتحال کا ان اضلاع میں امکان ہے۔

☆☆☆

اسی دوران پرکاشم بیریج کے دروازوں کی مرمت کے کام کامیابی کے ساتھ مکمل کر لئے گئے ہیں۔شدید بارش اور دریائے کرشنا سے پانی کے شدید بہاو کے باوجود اندرون دو دن 67 اور 69 نمبر کے دروازوں کی مرمت کے کام مکمل کئے گئے ہیں۔سیلاب کے سبب ان دروازوں میں بیشتر کشتیوں کے پھس جانے کے بعد ان دروازوں کی مرمت ضروری ہوگئی تھی۔مرمت کے کاموں کی تکمیل کے بعد عہدیدار اب پھنسی ہوئی کشتیوں کو نکالنے کا کام کر رہے ہیں تا کہ بیریج میں معمول کی سرگرمیوں کو یقینی بنایا جاسکے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر تارک راما راو نے مطالبہ کیا ہے کہ 18 بافندوں کے خاندانوں کو فوری طور پر معاوضہ دیا جائے جنہوں نے سرسلہ میں خودکشی کی ہے۔کے ٹی آر نے کہا کہ بافندوں کو معاوضہ کی ادائیگی کے لئے خصوصی طور پر تشکیل دی گئی کمیٹی نے ہنوز کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے اور ان افراد کے ارکانِ خاندان فکرمند ہیں۔انہوں نے کہا کہ بافندے مایوس ہیں، کیونکہ کانگریس حکومت نے بتکماں اور دیگر تہواروں کے آرڈرس نہیں دئے ہیں۔

☆☆☆

ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور عوامی اثاثوں کے تحفظ کے لئے تشکیل دی گئی ایجنسی حیدرا کو 3 زونس میں تقسیم کیا گیا ہے۔حکومت نے ایس پی کی سطح کے عہدیداروں کو ذمہ داری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حیدرآباد پولیس کمشنریٹ کو سنٹرل زون، سائبرآباد کو نارتھ زون اور رچہ کنڈہ کو ساؤتھ زونس میں تقسیم کیا جائے گا۔حیدرا جو فی الحال گریٹر حیدرآباد کے حدود میں کام کر رہی ہے، کی توسیع حمڈا تک کی جائے گی۔حکومت آئندہ اسمبلی سیشن میں بل پیش کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے، تا کہ حیدرا کو قانونی درجہ حاصل ہوسکے۔اس کی تشکیل دو ماہ پہلے ایک جی او کے ذریعہ کی گئی تھی اور اسی دوران ایک آرڈیننس بھی لایا گیا تھا۔حیدرا کے لئے خصوصی پولیس سسٹم بھی متعارف کیا جائے گا۔